

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

میں بسا اوقات گفتگو کرتے ہوئے ”واللہ“ ”اللہ کی قسم“ کا کثرت سے استعمال کرتا ہوں تو کیا یہ قسم شمار ہوگی؟ اور اگر میں یہ قسم توڑ دوں تو اس کا کفارہ کیا ہوگا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

جب کوئی مکلف مسلمان مرد و عورت کسی چیز کے کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں "واللہ" (اللہ کی قسم) کا کلمہ قصد و ارادہ سے استعمال کرے مثلاً یسکے: "اللہ کی قسم! میں فلاں شخص سے نہیں ملوں گا" یا یکے کہ: "اللہ کی قسم! میں فلاں شخص سے ملوں گا" اور یہ بات وہ دویا اس سے زیادہ دفعہ کہے یا نہ کہے کہ: "اللہ کی قسم" میں فلاں شخص سے ضروری ملوں گا" یا اس سے ملتے جلتے الفاظ کہے اور قسم توڑ دے کہ جس کے کرنے کی قسم کھائی تھی اسے نہ کرے یا جس کے ترک کی قسم کھائی تھی اسے کرے تو اس پر کفارہ قسم واجب ہے اور وہ ہے دس مسکینوں کو کھانا کھلانا یا انہیں کپڑے پہننا یا ایک غلام کا آزاد کرنا۔ کھانے کے سلسلہ میں ضروری ہے کہ کھجور یا چاول یا اس جنس میں سے جو شہر کی خوراک ہو نصف صاع یعنی تقریباً ڈیڑھ گھونٹی کس کے حساب سے دیا جائے اور لباس وہ دیا جائے جس میں نماز جائز ہوتی ہے مثلاً قمیض یا تہبند اور چادر اور اگر ان تینوں میں سے اسے کسی کی بھی استطاعت نہ ہو تو پھر تین روزے رکھے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

لَا تَزِدْ لَهُمُ إِلَّا بَعْدَ عَذَابِهِمْ أَبْعَدَ مَكَانٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطِغَمُونَ لِيُبْكَىمُ الْوَسْوَاسُ الْكَافِرُ إِذْ تُخْرِجُهُمْ مِنَ الْقُبُورِ وَيُخْلِقُهُمْ مُخْلِقًا جَدِيدًا ذَلِكَ أَفْظَرُ عَلَيْهِمْ إِنْ كُنْتُمْ كَافِرِينَ ۝ ٨٩ ... سورة المائدة

”اللہ تمہاری قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن پیچھے قسموں پر (جن کے خلاف کرو گے) مواخذہ کرے گا تو اس کا کفارہ دس میناجوں (مسکینوں) کو اوسط درجے کا کھانا کھانا ہے۔ جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا اور جس کو یہ میسر نہ ہو تو وہ تین روزے لکھے۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھاؤ (اور اسے توڑ دو) اور (تمہیں) چاہیے کہ اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔“

اگر قصد و ارادہ کے بغیر زبان سے قسم کے الفاظ ادا ہو جائیں تو یہ قسم لغو شمار ہو گئی اور اس آیت کریمہ کے الفاظ (لَا يُلَاحِظُ كَلِمَةً بِاللَّغْوِ اَيَا نَحْمُ) کے پیش نظر اس پر مواخذہ نہیں ہوگا۔

اگر ایک ہی فعل کے بارے میں کئی قسمیں ہوں تو ان کیلئے ایک ہی کفارہ کافی ہوگا جیسا کہ ہم نے ابھی ذکر کیا ہے اور اگر قسمیں مختلف افعال پر ہوں تو پھر ہر قسم کے توڑنے پر کفارہ ہوگا مثلاً یہ کہے کہ: "اللہ کی قسم! میں فلاں شخص سے ضرور ملوں گا" یا "اللہ کی قسم! میں فلاں شخص سے بات نہیں کروں گا" یا "اللہ کی قسم! میں فلاں شخص کو ضرور ماروں گا" تو اس طرح کی مختلف قسموں میں سے جسکو وہ توڑے گا اس کا کفارہ واجب ہوگا اور اگر سب کو توڑ دے تو سب کے کفارے واجب ہوں گے۔

هدا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 510

محدث فتویٰ